مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک لڑکی جس کی عمر تقریبا 19 سال ہے، اس کی شادی اس کے والدین نے اس طرح کروائی کہ اس کو زبردستی نئے کپڑے پہنائے گئے کہ تمہاری آج سالگرہ ہے، پھر دودھ کا گلاس اس کو پلایا گیا، جب اس کو ہوش آئی تو وہ شوہر کے کمرے میں موجود تھی، اس کے انگوٹھے پر سیاہی لگی ہوئی تھی، مرد نے اس کے روکنے کے باوجود زبردستی اس کے ساتھ جماع کیا۔ لڑکی نے نہ ہی کسی کو اپنا وکیل بنایا، نہ ہی خود کوئی نکاح قبول کیا۔ بلکہ یہ سارا معاملہ اس کی بے ہوشی کے دوران ہوا، لڑکی کے انگوٹھے بھی بے ہوشی کی حالت میں لگائے گئے۔ مفتی صاحب اس نکاح کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اس میں لڑکی اور لڑکے والے دونوں ملوث ہیں، ان کے بارے شریعت کیا کہتی ہے؟

الجامعة الأشرفية
دار الإفتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ عاقلہ بالغہ لڑکی کو نکاح پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں عقد نکاح کے وقت لڑکی کو بے ہوش کر دیا گیا، نہ لڑکی نے نکاح کا کوئی وکیل بنایا اور نہ ہی خود قبول کیا، تو اس کے سرے سے نکاح منعقد ہی نہیں ہوا، پھر جو رات اکٹھے گزاری وہ ناجائز و حرام تھی، کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور غیر محرم ہیں۔ اس حرام کام کے کروانے میں جو مرد و خواتین ملوث ہیں وہ سب عند اللہ سخت گناہگار ہیں، لہذا دونوں کا بغیر نکاح کے اسی طرح رہنا ناجائز و حرام ہے۔ فوراً سے علیحدگی کی جائے اور سابقہ گناہ پر اللہ تعالی سے سچے دل سے توبہ استغفار کریں۔

نوٹ: عاقلہ، بالغہ لڑکی کو بغیر نکاح کے زبردستی رخصتی کرنے والے سب رشتہ دار اس گناہ کبیرہ میں شامل ہیں۔

۱. کمافی المشکوۃ (ص ۲۷۰): عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : " لا تنكح الأيم حتى تستأمر ولا تنكح البكر حتى تستأذن " . قالوا : يا رسول الله وكيف إذنها ؟ قال : "أن تسكت " ---- عن ابن عباس قال : إن جارية بكرا أتت رسول الله ﷺ فذكرت أن أباها زوجها وهي كارها فخيرها النبي ﷺ . رواه أبو داود ـ

۲.ولا تجبر البالغة البكر على النكاح لانقطاع الولاية۔ (الدر المختار) وفي الشامية: ولا الحر البالغ۔ (شامي ۴۔۱۵۹ زکریا)

۳.لایجوز نکاح أحد على بالغة صحيحة العقل من أب أو سلطان بغير إذنها، بكرًا كانت أو ثيبًا، فإن فعل ذلک فالنكاح موقوف على إجازتها، فإن أجازته جاز، وإن ردته بطل، كما في السراج الوہاج۔ (الفتاوىٰ الهندية، كتاب النكاح / الباب الرابع في الأولياء ۱۔۲۸۷ زکریا)..والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۷/ صفر المظفر / ۱۴۴۴ھ

14 / ستمبر / 2022ء

الجواب صحیح

[illegible]

الجواب صحیح

[illegible]

14-9-2022

۱۷ صفر المظفر ۱۴۴۴ھ

دار الافتاء

رقم الافتاء: 138/146

14/09/2022

الجامعة الاشرفية